اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
ارکانِ اربعہ
بمطبع مفید حسنی حسن رضوی زیور طبع پوشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ
عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ یعنی تلاش علم کی فرض ہے ہر مسلمان مرد اور عورت پر اور مراد علم
سے علم دین ہے کہ عبارت ہے عقاید حقہ اور فقہ اور تفسیر و حدیث سے نہ منطق و ریاضی وغیرہ شعر علم
دین فقہ است تفسیر و حدیث ؛ ہر کہ خواند غیر ازین گردد خبیث ؛ اور جو سب مین اہم علم و عمل ہے ارکان
اربعہ کا ہے یعنی نماز و روزہ و زکوۃ و حج کا اسواسطے جناب سید سندی میر حسن صاحب مجدد فی کہ طبیعت
مایل شریعت و زینت خیر طویت رکہتے ہین سال گذشتہ مین الد ماجد راقم کو تالیف رسالہ حقیقۃ الصوم کی
تکلیف دی تہی اب ننہی سے ارشاد فرمایا کہ چار رکن مین نماز کو ایک جا کرتا بنظر استفادہ عام قالب طبع مین لے آ
اور یہ کلمہ اسمین سے لکہدیا جاوے جو مقدور رکہتا ہو بصرف قیمت اس اشاعت و دانی کی ادراک سے محروم
نرہے توفیق خیر اللہ کی طرف سے ہے اوسی رہنما ہر شی کی آغاز اور انجام کا مالک ہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ پہلا رکن نماز کا بیان فضیلت نماز مین فرمایا حضرت
نے مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ یعنی جس نے قصداً نماز چہوڑی کافر ہوا بعض ائمہ نے اسی حکم کو روا رکہا ہی

تارک الصلوٰۃ کا منقول ہی اور بعضون نی قید کا حکم دیا ہی جب تک توبہ نکری بعضی کہتی ہین مر اوتارک
صلوٰۃ سی یہ ہی کہ تمام عمر نماز نپڑہی اور بعض ایکدن کی تارک کوبہی کافر کہتی ہین اگر ایسی تاکید نماز کی نہوتی
حضرت سلیمان باین ہمہ عظم شان کہ گہوڑونکی جانیکی سبب نماز عصر سی غافل ہوی تہی کیون گہوڑونکی
قربانی کرتی اور ہیکل جانیری ہیں معا اونکی تابع فرمان ہوتی اور جناب شیر خدا قضای نماز عصر کی عث اوقت
کہ رسول خدا آپکی زانو پر سر رکہکر آرام فرماتی تہی نہ روتی اور حضرت بیدار ہوکر دعا نفرماتی اور بحکم خدا آفتاب ڈوبکر پہر
نکلتا تا حضرت علی نماز ادا کرین ای مسلمانون اللہ تعالی فرماتا ہی اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّئَاتِ یعنی نیکیان برائیون کولیجاتی ہین مراد حسنات سی نماز پنجگانہ ہی اور فرمایا اِنَّ الصَّلٰوۃَ
تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ یعنی نماز منع کرتی ہی بری کامون سی ہر نمازی کو بہشت مین
پانچ حورین کہ حسن و جمال و پوشاک و لباس مین سب سی فائق ہونگی ملینگی کہ یہ تیری پنجگانہ نماز ہی اور پیشانیہ
نمازی کی سجدونکی نشان سی چاند کی طرح قیامت کی دن تابان ہونگی اور نماز پڑہنی والی کو ثواب عبادت حیوانات و
جمادات و نباتات و ملائکہ ملتا ہی کیونکہ نماز شامل ہی سبکی عبادت قیام نباتات کا رکوع حیوانات کا سجود پتہرون
کا قعود زمین اور پہارونکا طہارت ملائکہ کی اور یہی نماز مین فی المعنی کیفیت جہاد و حج و صوم کی سی پائی جاتی ہی
توجہ بقبلہ بجای حج ترک طعام کلام صوم مع و رفع ہوا و ہوس خطرات جہاد کی قائم مقام اور نماز مین حضور دل شرط
لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ جس طرح رو ظاہر سرکو جانب کعبہ کرتا ہی ویسی ہی قبلہ باطن کے
طرف کری ادنی یہ ہی کہ تکبیر تحریمہ کیوقت یہ خیال ہم پہنچائی کی اللہ مالک ہی اور نماز کو مالک کی دربار کا وقت
اور خالق کی حضور سی جانکر بطہارت کامل و خشوع و خضوع تمام جان و دل سی پڑہی **فصل و ضو کی احکام**
مین وضو شرائط نماز سی ہی اور وضو کی نیت یہ ہی نَوَيْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوۃِ اور وضو سی پہلی کہی بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ
الْاِسْلَامِ اِنَّ الْاِسْلَامَ حَقٌّ وَالْكُفْرَ بَاطِلٌ اور نیت کی معنی ارادہ دل ہی لیکن اسی ما نی
مین حضور دل و شوار اسلئی زبان سی کہنا روا رکہا ہی تا اطمینان ہوجا اور وضو مین ہاتہہ پاون منہہ ہو
ایکبار فرض ہی اور تین بار سنت اور چوتہائی سر کا مسح فرض اور سارے گردن کا مسح اور دو اہنی طرف

سی ابتدا اور ہاتہ کہنی تک دہونا اور ناک مین پانی ڈالنا تین بار اور کانون کا مسح اور کلی کرنا سنت ہے
اور بول و براز اور ہوا وغیرہ کا آگی پیچہی سی نکلنا اور نماز مین قہقہہ ہنسنا اور بیہوش اور دیوانہ اور مست
ہو جانا اور قی مونہہ بہر کی آنا وضو توڑتا ہی اور جس چیز سی وضو جاتا ہی نماز بہی باطل ہوتی ہی اور کلی سہو کیت اور جو حرکت
کہ منافی نماز ہو جیسی کپڑی سی شغل کرنا اور کلام کرنا اور روہی باتین کہنا اوس سی نماز جاتی ہی اور جو چیز
فرض ہی اوسکی ترک سی نماز باطل ہوتی ہی اور ترک واجب سی سجدہ سہو آتا ہی **ف** حدیث مین
آیا ہی کہ نمازیونکی اعضا وضو قیامت کی دن روشن اور نورانی ہونگی **فصل** اذان دینا سنت ہی اور وقت
سی پہلی درست نہین مگر فجر کی اور اذان کی الفاظ کان دہر کی سننا چاہیی اور جو لفظ کہ کہنا چاہیی کہ ثواب
اسکا بہت ہی جب الله اکبر الله اکبر سنی تو پہلی بار جب مؤذن کہی الله اکبر سنی تو الاکہی جل شانہ اور جب
مؤذن شہادتین کہی سنی والا بہی کہی اور حی علی الصلوة کا جواب لا حول ولا قوة الا بالله
اور حی علی الفلاح کا بہی یہی ہی اور فجر کی اذان مین جو بولا جاتا ہی الصلوة خير من النوم اسکا جواب
صدقت وبررت اور اذان کی بعد دعا پڑہی اللهم رب هذه الدعوة التامة
والصلوة القائمة آت محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما
محمودا الذي وعدته وارزقنا شفاعته يوم القيامة
انك لا تخلف الميعاد اذان کی بعد نماز فرض سی پہلی جو تکبیر ہی اوسمین یہ الفاظ زیادہ ہین
قد قامت الصلوة اسکا جواب یہی ہی کہ کہڑا ہو جاوی جو نماز پڑہنی کی بعد بیٹہا رہی **ف** اذان
سنی الا گواہ ہوگا قیامت کی دن اذان کہنی والی کا اور حدیث مین آیا ہی کہ مؤذن کی گردن اونچی ہوگی اور آدمیون سی حساب کے
دن اور جو کوئی سات برس اذان کہی حقتعالی عذاب دوزخ سی اوسی محفوظ رکہی گا **فصل** الفاظ صلوة کی معانی کی
بیان مین الله اکبر یعنی الله بہت بڑا ہی **ف** اوٹہانا دونون ہاتہون کا تکبیر مین یہان تک کہ دونون کان سی جا لگین سنت ہی
کا اور نیت اور تکبیر فرض ہی اسکو تکبیر تحریمہ اور تکبیر افتتاح کہتی ہین اسکی بعد دعا پڑہی سبحانك اللهم
وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك ترجمہ
پاکی تیری بیان کرتا ہون مین ساتھ تیری اللہ اور ساتھ تیری تعریف کی اور بہت متبرک ہی نام تیرا اور بہت بلند ہی بزرگی تیری اور نہین کوئی معبود سوا تیری

سوا ف سُبْحَانَكَ پڑھنا سنت ہی اور پڑھنا سورہ فاتحہ کا اور دوسری سورۃ کا ملانا واجب ہی تین
آیہ کی مقدار فرض اور اعوذ اور بسم اللہ کا پڑھنا سنت أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پناہ مانگتا ہون
مین ساتھ خدا کی شیطان مردود سی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ شروع ہی اللہ کی نام سی جو بہت مہربان
رحم والا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف اللہ کو ہی رَبِّ الْعَالَمِينَ پرورش کرنی والا ساری جہانکا
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بہت مہربان نہایت رحم والا مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ مالک انصاف کی دن کا
إِيَّاكَ نَعْبُدُ تیری ہی عبادت کرین ہم وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ تجھی سی مدد مانگین ہم اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ بتا ہمکو راہ سیدہی صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ راہ اون لوگون کی جن پر تو نی فضل کیا اور
نعمت دین ایمان کی اونکو غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ نہ جن پر غضب فرمایا اور نہ بہکنی والی وہ جو خدا
بہولی ہوی جیسی یہود و نصاری مجوس مشرک کافر فاسق ملحد بیدین آمِين یعنی قبول کر عرض ہماری اور یہ
لفظ کہنا مسنون ہی اور داخل قرآن نہین ف جب نماز جماعت سی پڑہی مقتدی چپ کہڑا رہی فاتحہ اور سورہ پڑہنی
اور آمین آہستہ کہی اور اکثر عوام اپنی قل ہو اللہ کی سوا اور سورہ نہین جانتی لہذا اسکا بہی ترجمہ دو مین کیا گیا
اور حدیث مین آیا ہی قل ہو اللہ کا ثواب تہائی قرآن کی برابر ہی اور یہ سورہ شامل ہی اللہ کی وحدت
اور بی نیازی پر قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
تو کہہ اللہ ایک ہی پاک ہی کچھہ کہاتا نہ پیتا کسیکا محتاج نہین سب اوسکی محتاج ہین نہ اوسنی کسیکو جنا
نہ کسی سی جنا گیا یعنی نہ کسیکا باپ نہ کسیکا بیٹا اور نہین اوسکی برابر کوئی ف رکوع دلالت
کرتا ہی اس بات پر کہ حضوری کی عظمت کی شدت سی پیٹہ جہک گئی اور رکوع مین تین بار کہی
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پاک ہی میرا صاحب اونچی والا بعد اوسکی سر اوپر اوٹھائی اور کہی
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ سنی اللہ نی اوسکی بات جسنی سراہا اوسی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
ای صاحب ہماری تیری ہی لیئی ہین سب تعریفین اور خوبیان ف کہڑا ہونا رکوع کی بعد
واجب ہی اور یہ تسبیح پڑہنا سنت اور امام فقط سمع اللہ لمن حمدہ کہی اور مقتدی ربنا لک الحمد اور
منفرد یعنی اکیلا پڑہنی والا دونون کہی اور رکوع سجدی مین ایکبار سبحان اللہ کہنی کے

مقدار ٹہرنا فرض ہی اور تین تسبیح کی مقدار توقف سنت ہی اور سجدہ مین کہی سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلیٰ پاک ہی میرا صاحب بہت اونچا ف توقف میان دونون سجدونکی ضرور ہی جلسہ کر کی
یہ پڑھنا مسنون ہی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ یا الہی خدا بخش مجہی اور رحم کر مجہپر اور راہ بتا مجہی اور
کہانا دی مجہی ف رزق دو قسم ہی ایک ظاہری کہ وہ کہانے پینی کی چیزین ہین اور دوسرا باطنی
کہ یاد خدا اور نور ایمان اور معرفت ہی اور یہ دوسرا پہنچاتا ہی جنت کی نعمتون کو اور حدیث مین آیا ہی کہ سونا
صبح کا کم کرتا ہی روزی کو اور اکثر دولتمند صبح کو نہین جاگتی اور اونکی دولت بہی نہین گہٹتی سو یقین جانو کہ رزق
باطنی مین اونکی قصور پڑا واللہ اعلم اَللّٰهُ اَکْبَرُ یہ کہہ کر زمین پر سے اٹہائی بعد اوسکی دوزانو بیٹہہ کر التحیات پڑہی
ف التحیات پڑہنا واجب ہی اور پچہلا بیٹہنا بقدر التحیات پڑہنے کی فرض ہی اور یہ التحیات کلام پروردگار اور نبی
مختار اور ملائکہ کا ہی شب معراج مین جب حضرت حضور باری مین حاضر ہوی زبان مبارک سی ثنا کیا اَلتَّحِیَّاتُ
لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ یعنی سب بندگیان زبان کی اللہ کو ہین اور سب بندگیان مالک کی
جناب باری سی حکم ہوا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ سلام تیری ای نبی اور
مہر اللہ کی اور خوبیان اوسکی آپنی عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلیٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ
سلام ہمپر اور نیک بندون پر ملائکہ مقربین نی جب یہ معاملہ نذر و نیاز بندہ خاص الخاص اور سرفراز
رب الارباب کا معاینہ کیا پکار اوٹہی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
گواہ ہوتی ہین کہ نہین کوئی معبود بجز خدا اور گواہی دیتا ہون کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندی اوسکی ہین اور بہیجی ہوی
اوسکی لطیفہ جب حضرت معراج سی تشریف لائی اور یہ باتین فرمائین صحابہ نی عرض کیا یا رسول اللہ حضور نی
نیک بندونکو خدا کی مہر مین شامل کیا گنہگار محروم رہی فرمایا اونکو بہی اپنی مین داخل کیا کیونکہ علینا صیغہ جمع ہو اور نہ
علیّ کہتا سبحان اللہ کیا رحمت عام ہی اور شفقت تام سچ فرمایا خدا نی وما ارسلناک الا رحمة للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ اجمعین ف یہ وقت رہا ہی رخصت کا ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہہ کی باہر آیا
چاہیی اور پہر جو دربار والی مقربان شاہی ہین یعنی اللہ تمکو بچالی بلا سی اور مہربان ہی تم پر کلمہ دعا کا ہی
اور جب منفرد سلام پہیری مخاطب کرام کاتبین کو کری اور امام ملائکہ اور مقتدی کو اور مقتدی ملائکہ اور امام

اور ذرا سی بائیں طرف کو الی معتد ہونکو اور تسلیمات خاص سلطانی التحیات ہی بعد التحیات کی درود پڑھے
اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انک حمید مجید
الہی رحمت خاص بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اونکی آل پر جیسا کہ بھیجی تو نی ابراہیم اور اونکی
آل پر تو ہی ہی ستودہ گیا اور بزرگی والا اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی ابراهیم
و علی آل ابراهیم انک حمید مجید بارک کی معنی برکت او افزائش بھیج اسکی بعد اللھم
اغفرلی ولوالدی وارحمهما کما ربیانی صغیرا واغفر لجمیع المؤمنین والمؤمنات
والمسلمین والمسلمات الاحیاء منهم والاموات برحمتک یا ارحم الراحمین یا ربنا
اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار
یا اور کوئی دعای ماثورہ پڑھی پھر سلام پھیری پھر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی اللھم انت السلام ومنک
السلام والیک یرجع السلام حینا ربنا بالسلام وادخلنا دار السلام تبارکت
ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام ای اللہ تو ہی سلامت ہی اور تجہی سی سلامتی اور تیری طرف
رجوع ہی سلامتی جلا ہمکو سلامتی کی ساتھ اور داخل کر ہمین سلامتی کی گہر مین یعنی بہشت مین برکت والا ہی تو
اور برتر ہی تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کی اور اسکی سوا جو دعا چاہی پڑھی مین مگر معنی جاننا ضرور ہے
دعای قنوت اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل
علیک ونثنی علیک الخیر ونشکرک ولا نکفرک ونخلع ونترک
من یفجرک اللھم ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد ونرجو رحمتک
ونخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق ای اللہ ہم تجہ ہی سی مدد چاہتی ہین اور تجہی سی بخشش چاہتی ہین اور
تجہی پر ایمان لاتی ہین اور تجہی پر بھروسا کرتی اور تعریف کرتی ہین ہم تیری اچہی شکر کرتی ہین تیرا اور ناشکری
نہین کرتی اور چہوڑتی ہین اور نکالتی ہین اسکو جو گناہ کرتی ملا ای اللہ تجہی کو ہم بندگی کرین اور تیری ہی لیئی نماز پڑہین اور
سجدہ کرین اور تیری ہی طرف دوڑین اور خدمت کرین اور ہم امیدوار ہین تیری رحمت کی اور ڈرتی ہین تیرے
عذاب سی البتہ عذاب تیرا کافروں سی ملنی والا ہی ف نفل کی نمازوں مین تہجد اور اشراق کی بڑی فضیلت ہی

فصل نماز جنازہ فرض کفایہ ہی جماعت مین سی اگر ایک نی بہی پڑہ لی تو سب سی ادا ہوا اور اسمین چار تکبیرین
مین پہلی نیت کرین نویت ان اؤدی اربع تکبیرات صلاۃ الجنازۃ والدعاء
لہذا المیت والثناء لله تعالی اسکی بعد الله اکبر کہکی ہاتہہ باندہی اور سبحانک اللہم آخر تک پڑہی مگر جل
ثناؤک اس مین زیادہ کری پہر الله اکبر کہہ کی درود پڑہی پہر الله اکبر کہہ کی یہ دعا پڑہی اللہم
اغفر لحینا ومیتنا وشاہدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللہم
من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان برحمتک یا
ارحم الراحمین اس دعا کی بعد الله اکبر آواز بلند کہکر سلام دونون طرف پہیری اور جو میت
لڑکا ہو یہ دعا پڑہی اللہم اجعلہ لنا فرطا واجعلہ لنا ذخرا واجعلہ لنا شافعا
ومشفعا ای الله کر اوسی ہماری لیے میر منزل اور کر اوسی ہمارا ذخیرہ اور سفارش کرنیوالا اور سفارش
قبول کیا گیا **ف** میر منزل اوسکو کہتی ہین جو پہلی منزل پر جا کر سب سامان درست کری اور لڑکی کی لیے ہ
کی جگہ ہا کہی صیغہ مونث کی اور اگر یہ دعائین یاد نہون اللہم اغفر لی پڑہی **آداب معاشرت**
حدیث مین آیا ہی جو آدمی اپنی اہل وعیال کا بار اوٹہاتا ہی اور انکی مہربان ہوتا ہی الله کی نزدیک اوسکا
برا درجہ ہی اور فرمایا خلق عیال ہی خدا کی جو کوئی چاہی احسان کری الله پر احسان کری اوسکی عیال پر مومن کو
چاہی خوش رو نیک خو حلیم ہو کہ حیا وحلم کو شعبہ ایمان ہونا فرمایا ہی ہمسایہ اور دوستون پر اگر ہو سکی
نیکی کری اور خدا کی دوستی اوسکو دوست اور دشمن کو دشمن سمجہی اور ماں باپ کی فرمانبرداری کری رہین تو
کبہی ایذا دی آزردہ کری خلق کو آزار دی **ف** کتب معتبرہ مین لکہا ہی کہ پیٹ بہر کہانا اور انواع اقسام کا
کہانا بدعت ہی ہاں صحابہ اور تابعین کی بعد سی ہی اور اسقدر علم بقدر قوت عبادت مستحب ہی اور جس قدر
مین جان بچی فرض اور ایک قسم کا کہانا جو میسر ہو اور اپنی سامنی سی کہانی دوسری کی آگی ہاتہہ ڈالی اور جب خوب بہوک
ہو کہائی اور کچہہ بہوک باقی رہی ترک کری کپڑا بقدر ستر پوشی فرض ہی اور باقی مباح ریشمین زعفرانی
اور معصفر حرام تجمل کہ اظہار شکر نعمت ہو رنگا کپڑا سیطلی ہو روا اور تکبر وغرور کی لیے [illegible] نسبت حضرت [illegible] مسلمانہ
روہی ہمراہ مین خوشبو اور افراط التفریط بد **ف** جانا چاہئی کہ [illegible] مناسب ہی کہ [illegible]

کری اپنی فضل وکرم سی حق تعالی فرماتا ہی اپنی بندونکی صفت مین لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّ
لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ یعنی نہین غافل کرتی ہی انکو سوداگری اور نہ خرید وفروخت
یاد خدا سی دوسری جگہہ فرمایا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا یاد کرتی ہین اللہ کو اوٹہتی بیٹہتی هُمْ عَلٰى
صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ وہ لوگ کہ اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہین اور شیطان کی طرف مخاطب کر فرمایا
اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ تحقیق بندی میری نہین ہی تیرا اون پر غلبہ سو ویسا ہی ہی اور
حقیقت مین بندہ وہی ہی جو مالک کی بندگی کری خدا توفیق دی ہمکو اپنی طاعت اور اپنی رسول
کی اطاعت کی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم **دوسرا رکن** بیان حقیقت صوم مین جاننا چاہیی
کہ روزہ رمضان شریف کا فرض ہی ہر مسلمان عاقل بالغ پر اور مومنہ عاقلہ بالغہ پر جو پاک ہو حیض
ونفاس سی منکر اسکی فرضیت کا کافر اور بیعذر چھوڑنی والا گنہگار ہی اور روزہ مراد ہی چھوڑنی
سی کھانی اور پینی اور جماع کی صبح صادق سی آفتاب کی ڈوبنی تک نیت کی ساتھہ اور نیت دل کی
معتبر ہی اور نیت کا وقت شام سی دوپہر تک ہی اور قضای رمضان کی اور روزہ نذر معین اور
روزی کفارہ کی نیت کا وقت رات ہی اور رمضان کی چاند دیکھنی مین اگر ابر وغبار ہی تو گواہی
ایک شخص عادل کی مقبول ہی مرد ہو یا عورت اور اگر ابر یا غبار نہین تو گواہی جماعت کثیرہ کی
چاہیی مگر جو اسوقت مین ایک شخص دیکھی اوسپر روزہ فرض ہی اوسکی گواہی سی اور روزی فرض کا
اور عید کا چاند دیکھنی مین گواہی دو مرد اور دو عورتون کی شرط ہی اور روزہ شک کا یعنی اگر ابر
وغبار کی سبب رمضان کا چاند معلوم نہو اور فجر کو روزہ رکہی مکروہ ہی مگر جو نفل کی نیت کری
تو مکروہ نہین **فصل** بیان حد صبح صادق مین بقدر ضرورت جاننا چاہیی کہ رات اور دن
بالاتفاق ساٹھہ گھڑی ہی لیکن کبھی دن زیادہ ہوتا اور کبھی رات ساون سی پوس تک رات تین
پل بڑہتی ہی اور ساٹھہ پل کی ایک گھڑی مقرر ہی اور ماگھہ کی شروع سی اساڑہ تک دن بڑہتا ہی
اور صبح صادق رات کی ساتوین حصی سی مقرر ہی بالاتفاق جب راتین چھوٹی ہون ساڑہی تین گھڑی
رات باقی رہی سی کھانا پینا ترک کری اور بڑی راتون مین چار گھڑی سی پانچ گھڑی تک غرضکہ

ساتوین حصی شب کا حساب کری **فصل** افطار مین جب آفتاب ڈوبی اور روزہ دار کی دل پر یقین
ہو کہ غروب مین شک نہین افطار کری اور اگر غروب مین شک ہے تاخیر کری اور نشان غروب کا
جانب مشرق کی سیاہی ہی اور باقی رہنا روشنی کا جانب مغرب مین کچہہ ضرر نہین اور جلدی
کرنا افطار مین تیقن غروب کی بعد مستحب ہی اور تاخیر مین احتیاط ہی اور تاخیر افطا
ستارون کی نمود تک مکروہ ہی شیخ عبد الحق محدث دہلوی نی لکہا ہی کہ تاخیر عمل اکثر
مشایخ کا ہی دفع شرارت نفس کی واسطی اور فتاوای معتبرہ مین مرقوم ہی کہ تعجیل افضل ہی اور
تاخیر مین احتیاط زیادہ ہی کیونکہ جلدی مین خوف وقوع افطار قبل وقت ہی نہ دیر مین
فصل جان کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہی کہانی اور پینی اور جماع سی قصداً نہ سہواً اور سرمہ
لگانی یا بوسہ لینی سی جب تک انزال نہو یا غبار یا دہوان حلق مین جانی سی یا روغن
مین ڈالنی یا خون نکلوانی یا کم خنی سی کسی چیز کی کہانی سی یا احتلام یا انزال سی کہ شہوت سی
دیکہنی کی سبب ہو روزہ نہین جاتا اور اگر بوسہ لیا اور انزال ہوا روزہ جاتا ہی اور قضا ہی کفارہ
واجب ہوتی ہی اور کفارہ روزی کا ایک غلام آزاد کرنا یا ساٹہہ محتاجون کو کہانا کہلانا پیٹ
بہر کی یا ساٹہہ روزی پی درپی رکہنا اور حقنہ کرنی اور کان مین روغن ڈالنی اور زخم سر دوا کہ جس
کہ دماغ مین یا پیٹ مین پہونچی روزہ ٹوٹ جاتا ہی قضا اور کفارہ لازم آتا ہی مگر سوراخ ذکر مین
روغن ٹپکانی سی روزہ نہین جاتا اور چکہنا کسی چیز کا زبان سیتی بی عذر چبانا مکروہ ہی روزہ نہین
جاتا اور مسواک کرنا اور بوسہ لینا اگر خوف انزال نہو اور مونچہون مین تیل لگانا مکروہ نہین **فصل**
روزہ نرکہنا رمضان کا روا ہی اگر مرض بڑہنی کا ڈر ہو یا سفر شرعی لاحق ہو اور
سفر شرعی تین رات اور دن کا ہی مگر سفر مین دو رکعت فرض اگر کم کری
گنہگار ہو اور روزی اگر طاقت ہو تو رکہنا بہتر ہی لیکن زوال عذر کی بعد قضا کری اور
پی درپی رکہنا قضا کی روزون کا واجب نہین مسئلہ اگر کوئی شخص مرگیا اور اوس پر رمضان کی
قضا تہی اور وہ وصیت فدیہ دینی کی کر گیا وارث اوسکی عوض ہر روزی کی دو سیر پختہ گیہون

یا جب سیر ہو دین   مسئلہ رمضان حال کی روزی مقدم ہین قضاء رمضان گذشتہ پر اور اگر حاملہ یا
یا دودھ پلانی والیان جو اپنی ذات کی ضرر یا ضرر فرزند کی خوف سی روزہ نرکہین جائز ہی بعد رفع عذر
قضا کرین اونپر فدیہ دینا ضرور نہین اور شیخ فانی یعنی جو بڈہا طاقت روزی کی نرکہتا ہو فدیہ دوی
مسئلہ اگر لڑکا رمضان مین بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا باقی دن امساک کری یعنی جس گہری سے
بالغ ہوا یا اسلام لایا شام تک کچھہ نکہائی پئی اور اگر امساک نکیا قضا نہین اور اگر مسافر نی رمضان
مین نیت افطار کی اور اپنی شہر مین آیا اگر دوپہر سی پہلی آیا ہی روزی کی نیت کری مسئلہ
اگر کوئی رمضان مین بی ہوش ہوا افاقی کی بعد قضا کری مگر جسدن بیہوش ہوا اوسدن کی قضا نکری
اگر کوئی سارے رمضان بہر دیوانہ رہا قضا نکری اور جو درمیان مین ہشیار ہوا سب روزی قضا کری
اور اگر کسینی رمضان مین بی نیت روزہ رکہا اور توڑ ڈالا قضا واجب ہی بی کفارہ مسئلہ اگر کوئی
مسافر رمضان کی دن مین مقیم ہوا یا عورت حیض نفاس سی پاک ہوئی باقی روز امساک کری یعنی
کچھہ نکہائی پئی مسئلہ کسینی سحر کہائی اس خیال سی کہ ابہی رات باقی ہی اور صبح ہوگئی تھی یا افطار کیا اس
گمان سی کہ آفتاب غروب ہوا اور ابہی نہوا تہا امساک کری اور روزہ قضا کری بی کفارہ اور اگر روزہ
دار نی بہول سی کچھہ کہا لیا اور بعد اوسکی قصداً کہایا یہ جانکر کہ روزہ توٹ گیا قضا نی کفارہ واجب
ہی مسئلہ اگر عورت روزہ دار سوتی تہی یا دیوانی تہی اور کسینی اوسکی ساتھہ جماع کی سونی والی پر قضا
ہی اور دیوانی پر کچھہ نہین مگر اوسپر کہ رمضان ہی مین اوسکا جنون جاتا رہا قضا واجب ہی مسئلہ
پانچ دن سال مین روزہ حرام ہی ایک عید رمضان کی دن دوسری عید اضحی اور تین دن ایام تشریق کی یعنی
گیارہوین بارہوین تیرہوین ذی الحجہ کی اگر ان دنون مین کسینی نذر کی روزی رکہی افطار کری اور دنون مین
قضا کری   **فصل** فدیہ روزہ رمضان اور صدقہ عید الفطر کی بیان مین جاننا چاہئی کہ فدیہ ہر روز کا آدہا صاع
گیہون یا ایک صاع جو یا خرما یا ستو یا اور کوئی چیز ہی اور صدقہ عید الفطر کا بہی یہی ہی اور صاع چار مد ہی
اور مد دو رطل عراقی کہ علماء حنفیہ بلی کی تحقیق کی موافق اکیسوین درم کا ہوتا ہی اور درم بوزن بلی تین ماشی
چار جو پاؤ بالا اس حساب سی صاع عراقی دو سو تہتر تولہ ور بیٹر کی حساب سی تین سیر آدہ پاؤ کچھہ زیادہ ہوتا ہی

احتیاطاً چار سیر مقرر کیا گیا ہی نصف اوسکا دو سیر اور سیر ہی اور آٹھہ تولی کا وزن لکھو ہی اگرچہ اسمین اختلاف باعتبار وزن ہر شہر کی بہت ہوتا ہی لیکن متاخرین نی یہی وزن جاری رکہی ہی اور یہی مالابد مین لکھا ہی واللہ اعلم ف نفل کی روزون مین انہی روزون کا بڑا ثواب ہی روزہ عرفہ ذی الحجہ کا روزہ شعبان کی چودہوین کا عشرہ محرم کا روزہ اور ایام بیض یعنی ہر مہینی مین کہ ان تاریخون مین اختلاف ہی صحیح تیرہوین چودہوین پندرہوین ہی سارے مہینی کی روزی کا ثواب ملتا ہی اسلیے حضرت نی ان روزون کی رکہنی والی کو صائم الدہر فرمایا اور سال بہر روزہ رکہنی والی کو لا صام ولا افطر یعنی نا اوسنی روزہ رکہا نہ افطار کیا اور نکتہ یہ ہی کہ روزی سی غایت نفس کا مارنا ہی اور راہ خدا مین مشقت اوٹہانا سو جب عادت ہو گئی دونو حالتین مساوی ہوئین ف تاخیر سحر مسنون ہی جس قدر ہو سکی لیکن صبح صادق نہونی پائی اتنا درمیان رکہی

فصل اعتکاف

سنت مؤکدہ ہی عشرہ اخیرہ رمضان مین اور ایک دن رات سی کم نرہی اور اوسمین مسجد جامع اولی ہی تا جمعہ اور جماعت سی محروم نرہی اور شرائط اعتکاف مسجد سی نہ نکلنا سوا پیشاب یا پاخانی کی یا نماز جمعہ کی بقدر ادای فرض کی اور بعذر مسجد سی باہر آنی سی اعتکاف جاتا رہتا ہی کہانا پینا سونا خرید و فروخت بدون لانی اسباب کی مسجد کی اندر درست ہی اور جماع اور دواعی یعنی جن چیزون سی خواہش جماع پیدا ہو مثل بوس و کنار وغیرہ حرام ہی اور چپ رہنا مکروہ ہی مگر کلام بیہودہ نکری اور اگر دن کی اعتکاف کی نذر کی تو رات کا اعتکاف بہی لازم ہی اور روزہ رہنا بہی ضرور ہی اور بعض ائمہ سی منقول ہی کہ اگر کسی ساعت مسجد مین بہ نیت عبادت توقف کری اور معتکف ہو ثواب پائی لیکن امام ابی حنیفہ صاحب ایکدن سی کم نہ اوسمین رکہا واللہ اعلم بالصواب

تیسرا رکن حج مین

جاننا چاہیی کہ کعبہ اور مسجد اور عرش سب تشبیہات ہین تسکین مردم ظاہربین اور دلدادگان مسکین کی لیے اوسکو اپنا گہر فرمایا اور اوسکی تعظیم کا امر فرمایا والا خانہ خدا بری ہی اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْط فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ اگرچہ حاضری جانا بعجب باندام مرکر جانی

پر مقام عرش رب العالمین بالای سر اور آسمانون کی اوپر محض تعظیما کہتی ہین والا عرش محیط ہی
کاینات کو جیکی ضمیر مذکر کی اللہ جل شانہ کی طرف پہیرتی ہین از راہ شرف حالانکہ نہ وہ مذکر ہی نہ مونث
اور ہی مجاز و تشبیہ صورت تسلی عشاق نہین ہو سکتی جس طرح کوئی اپنی محبوب سی دور رہوا اوسکی تصویر
یا کچہہ اور نشانی پیش چشم رکہی و تعظیم و تکریم کیا کری البتہ کچہہ دل کو قرار ہوگا جب حضرت آدم دنیا مین
پہینکی گئی عرض کی تا رب العالمین مان بیت المعمور کی گرد کہ قبلہ عرشیان ہی ہم قربان ہوکر دیدہ و دل کو
تسکین دیتی تہی اور اوسکو خانہ حق سمجہتی یہان ہی کوئی ایسی چیز ارشاد ہو تا خانہ دل آپکی محبت سی آباد ہو
تعمیر چار دیواری کا حکم ہوا اور وہ بیت المعمور اوپر چہت کی مانند رکہدیا گیا حضرت آدم ہمیشہ
اوسکی زیارت سی الکو تسلی بخشتی بعدہ طوفان نوح مین وہ آسمان پر اوٹہہ گیا اور چار دیواری
ڈہہ گئی پہر حضرت ابراہیم کو اوسکی تعمیر کا حکم ہوا انہون نی بشراکت فرزند جلیل القدر اپنی حضرت اسمعیل
ذبیح اللہ کی اوسکو بشکل کعبہ تیار کیا اس لیی موسوم بکعبہ ہوا جب دیوارین اوسکی بلند ہوئین ایسی شی کی
جویا ہوئی کہ جسپر کہڑی ہوکر بنا ہین بدلالت حضرت جبرئیل وہ پتہر بہشتی سیاہ و سپید ہاتہہ لگی
سپید پر کہڑی ہوکر تعمیر شروع کی وہی مقام ابراہیم ہی اور اوسکی تاثیر یہ تہی کہ جس قدر چاہتی
بلند و پست ہو جاتا تہا چنانچہ جب کعبہ تیار ہوا اور حکم الہی حضرت ابراہیم کو ہوا کہ دنیا کی لوگون کو
خبر کرو کہ حق تعالی نی ایک اپنا گہر بنایا سو تم سب پیادہ و سوار جوق جوق اور فوج فوج آکر اوسکی
زیارت کرو تب حضرت نی اوسی پتہر پر کہڑی ہوکر آواز بلند فرمایا اور وہ پتہر صفا و مروہ سی اونچا ہوگیا اور
باعجاز نبوت آواز حضرت کی سبکی کانون مین پہنچی اور آنا شروع ہوا اور وہ دوسرا سنگ سیاہ
حجر اسود ہی کہ کعبہ کی دہلیز کی متصل رکہا ہی بعضی کہتی ہین وہ ہی سپید تہا گنہگارون کی بوسہ دینی
سی سیاہ ہوا واللہ اعلم بالصواب **فصل** فضایل حج مین بخاری اور مسلم مین آیا ہی کہ حضرت نی
فرمایا کہ ایک عمرہ دوسری عمری تک دنیا کی گناہون کو مٹاتا ہی اور مقبول حج کا سوا
بہشت کی کوئی اور عوض نہین اور صحیح مسلم مین ہی کہ جو بیت اللہ مین آیا جس طرح کہ نہ اوسنی عورت
سی صحبت کی اور نہ گناہ کیا تو ایسا بیگناہ ہوا جیسی کہ مان کی پیٹ سے پیدا ہوا

اور یہی فرمایا اسلام اور ہجرت اور حج اگلی گناہون کو ڈہاتی ہین شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نی لکہا
ہی اور یہی قیامت نامہ مین اسکا مذکور ہی کہ حساب کی دن کعبی کو دلہن کیطرح لیجاکر بالای صخرہ بیت المقدس
کہ آسمان اور زمین کی بابین معلق ہی رہا رکہینگی اور تحت رب العالمین کہتی ہین کہین کی اوس وقت اناسی اور مین
مذکر تربت رسول مقبول پر ہوگا اوس وقت کعبہ السلام علیک یا رسول اللہ کہیگا فرمائینگی آپ وعلیک السلام یا بیت اللہ کیا ہی تیرا معاملہ میری امت کی ساتہ جواب دیگا جو میری زیارت کو
آئین ہین ان کی جانب سی آپ مطمئن رہین اور باقی کی شفاعت کیجئی **فصل** حج فرض ہی جو
اوسکو نمانی کافر ہی وسپر جو عاقل بالغ صاحب مقدور ہو یعنی آنی جانی اہل وعیال کی
خرچ کی سوا اوسکی پاس خرچ اور سواری یسہو اور راہ مین امن ہو اور عورت پر اوس وقت فرض ہی کہ
اوسکی ساتہ خاوند یا محرم ہو تمام عمر مین ایکبار حج فرض ہی رہا وجود مقدور سستی کرنا
سخت گناہ ہی **فرائض** احرام حج کی دن عرفات مین ٹہرنا اگرچہ ساعت
بہر ہو طواف الزیارت **واجبات** اختلاف ہمین بہت ہی بعضون نی اٹہارہ اور
بعضون نی بیس لکہی ہین اور اصح یہ ہی کہ آٹہہ سی زاید کی ترک مین قربانی لازم نہین
احرام میقات سی باندہنا صفا اور مروہ مین دوڑنا مزدلفہ مین ٹہرنا کنکریان مارنا سر منڈانا یا بال کتروانا
اور عورتون کو فقط بال ہی کتروانا چاہیی مسافر کو رخصت کا طواف کرنا تہوڑی سی رات تک
پہاڑ عرفات پر ٹہرنا شروع حج ڈوبنی کی بعد عرفات سی پہرنا اگر ویسی ہو اسکی سوا سب سنت اور آداب
ہین **فصل** ایام حج شوال اور ذی قعدہ اور دس دن ذی حجہ کی ہین ان دنون سی پہلی احرام
باندہنا مکروہ ہی اور عمرہ سنت موکدہ ہی وہ یہ ہی کہ احرام کی ان ہی طواف اور سعی اور اگر تمام
عمرہ سال بہر درست ہی مگر عرفی ہی تیرہوین تک مکروہ ہی اور احرام کا طریقہ یہ ہی کہ وضو کرے
اور اگر غسل کری تو مستحب ہی اور سر منڈانا مونچہ کترانا ناخن کٹوانا یا آگی لینا بہی مستحب ہی
اور اگر سر پر بال ہون تو کنگہی کرنا تہبند باندہی اور چادر اوڑہی اور اگر تہبند اور چادر پرانی ہو
دہوڈالی پہر بدن مین خوشبو لگادی اگر میسر ہو اور دو رکعت نماز پڑہی پہر یون ہی

اللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ
لَبَّیۡکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡکَ لَبَّیۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ اِنَّ الۡحَمۡدَ
وَالنِّعۡمَۃَ لَکَ وَالۡمُلۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ جب نیت حج کر کی لبیک کہا محرم
ہو گیا اب بچا چاہیے جماع سے اور گناہ سے اور رفیقون سے لڑنے اور خشکی مین شکار مارنے
ور نہ اسکی طرف اشارہ کرے نہ کسیکو شکار بتاوے نہ خوشبو لگاوے نہ ناخن کاٹے مونہہ اور سر چہپاوے
ار ہے اور سر خطمی سے نہ دہووے تمام بدن کی بال مونڈے نکترے او کہاڑے اور کترانا جامہ
سیا ہوا پہنے رنگین کپڑے نہ پہنے اور ہمیشہ لبیک کہا کرے چڑہتے اور اوترتے ملاقات اور
نماز کی وقت اور صبح کو

فصل بیان معنے بعض الفاظ مین

احرام ہمزہ کی زیر
سے حرام کرنا اور حرم مین جانا اور اصطلاح مین نیت کرنا حج کا وجہ مناسبت دونون
معنے مین یہ کہ نیت حج حرام کرتی ہے بہت چیزون کو اور میقات کی معنی لغت مین
وعدہ کا وقت اور جگہ اور وہ جگہہ کہ جہان سے مکی جانیوالے کو بے احرام جانا درست نہین مدینہ والون کا میقات
ذو الحلیفہ ہے اور عراق والون کا ذات عرق اور شام والون کا حجفہ اور نجد کا قرن اور
یمن کا یلملم اہل ہند کا بہی یلملم ان مکانون سے تاخیر احرام حرام ہے لیکن تقدیم درست ہے اور اہل مکہ
حرم سے باندہین اور عمرہ کا احرام تنعیم سے کی

تحقیق مقامات

ذو الحلیفہ مکے سے دس منزل اور
مدینے سے دو کوس عوام اسکو آبار علی بہی کہتے ہین ذات عرق مکے سے تین منزل ایک پہاڑ کا
نام ہے حجفہ مکے سے اوترا اور پچہم مین تین منزل تبوک کی سر راہ قرن ایک پہاڑی
ہے مکی سے دو منزل عرفات کی نہر کی پاس یلملم مکی سے دو منزل تنعیم ایک مکان ہے حرم
کی باہر مکی سے تین کوس حطیم چہہ ہاتہہ زمین کعبہ کی حضرت ابراہیم کی عہد مین داخل کعبہ تہی اب
جدا ہے پشتہ دیوار کعبہ کا جسکو شاذروان کہتی ہین اور طواف کعبہ کا مع حطیم کرے سات بار
اور حجر اسود کو چومے اور جو ہجوم کی باعث بوسہ میسر نہو دور سے کوئی چیز اوسین
چہوا کر چومے اگر یہ بہی میسر نہو ہاتہہ کی اشارے سے چہووے اور ہاتہہ چومے اور رکن

یمانی کا چہونا مستحب ہی اور وہ ملک یمن کی طرف کا کونہ ہی صفا اور مروہ دو پہاڑ ہین کہ بی بی ہاجرہ
مان حضرت اسمعیل کی پانی کی تلاش مین ان دونون پہاڑون کی بیچ دوڑی تہین اوسی سی سنت ہوا یا ہو
آئی مصیبت اونکی اور حل مشکل برارندہ حاجات خالق کاینات تہی یہیم کو زیر اخراجات مقصود ایک
مکان ہی پورب کی طرف عرفات کو جاتی راہ کو وہان رہنا سنت ہی عرنہ وادی شیطان ہی عرفات کی
مسجد سی مغرب کی طرف اگر مغرب کی دیوار اوس مسجد کی گر پڑی تو اوسمین گری عرفہ ظہر اور عصر مسجد نمرہ
مین ملاتی ہین وہ مسجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہی پہاڑ عرفات کی آخر حد مین قریب ایک کوس
کی اور جو جمعہ کا دن ہو تو جمعہ درست نہین جمعہ شہر مین چاہیی عرفات مکی سی نو کوس ایک پہاڑ
ہی پورب کی طرف جہان حضرت آدم نی حضرت حوا کو پہچانا تہا مزدلفہ ایک مکان ہی عرفہ و منی
کی بیچ دو کوس کا لنبا مکی سی چہہ کوس پر **فصل** قران تمتع سی افضل ہی اور قران یہ ہی کہ حج
اور عمرہ کی میقات سی ساتہہ ہی نیت کری یعنی دو رکعت احرام کی بعد یون کہی اللّٰہُمَّ اِنِّی
اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْہُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْہُمَا مِنِّیْ
پہر لبیک کہی اور تفصیل احکام حج کی بڑی کتابون سی دریافت کری جسکو اللہ تعالی ہدایت دی
عزم حج کی اور اس مختصر مین صرف مقصود اطلاع کرنا فضیلت اور ثواب کی تنبیہا للغافلین و تشویقا
للطالبین

فصل زیارت قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جذب القلوب مین لکہا ہی کہ حضرت نی فرمایا جسنی میری زیارت قبر کی اوسکی واسطی
شفاعت کرنا مجہپر واجب ہی اور جسنی حج کی بعد میری قبر کی زیارت کی اوسنی گویا
میری زندگی مین ملاقات کی اور جسنی نکی اوسنی مجہپر ستم کیا علماء اہل سنت متفق ہین کہ
زیارت آپکی سنت ہی کیونکہ زیارت قبور جملہ مؤمنین مستحب ہی چہ جائیکہ زیارت قبر آنحضرت
کہ بلاشبہہ زندہ ہین اپنی قبر مین اور زائر کی سلام کا جواب دیتی ہین پہر ایسی دولت سی محروم
رہنا کمال بی نصیبی ہی اور حدیث مین آیا ہی کہ سوای بیت المقدس کی اور مسجدونسی مسجد نبوی
سو حصہ افضل ہی اور اہل بقیع کی زیارت کری اور سب پر سلام بہیجی

چوتھا رکن زکوۃ مین

ہر عاقل بالغ مسلمان آزاد پر جو صاحب نصاب ہو اور پوری ملکیت اپنی مال پر رکھتا ہو سال بھر کی
بعد زکوۃ فرض ہی بشرطیکہ مال نامی یعنی بڑھنی والا ہو تجارت سے یا پیدایش سی جیسی جانور چرنی والی اور سونی
چاندی مین افزایش تقدیری ہی بڑھانی سی بڑھتا ہی اور اصل ہی تمام مالونکا جیسی تخم اور زمین کا
گھر اور اسباب ضروری اور غلام خدمت اور ہتھیار مستعمل اور سواری ضروری اور کسب والون کی اوزار
اور عالم کی کتابین انہیمین زکوۃ نہین اور مال مستغرق بدین یعنی جو مال کہ بقدر ادا قرض ہو زکوۃ نہین
مسئلہ زکوۃ بی نیت ادا نہین ہوتی لیکن اگر سب مال راہ خدا مین خیرات کری ادا ہو جاتی ہی
مسئلہ پانچ اونٹون مین ایک بکری اور تیس گایونمین ایک گوسالہ یکسالہ اور چالیس بکریون مین ایک
بکری دینا واجب ہی مسئلہ چاندی کی نصاب دوسو درم ہی بعد سال کی پانچ درم زکوۃ دی اور علماء دہلی
کی نزدیک دوسو درم کی پچاس اور دو تولہ اور چھہ ماشی چاندی ہوتی ہی اسی حساب سی روپیون مین
زکوۃ دی اور سونی کی نصاب بیس دینار ہین آدھا دینار زکوۃ دی اور ظروف نقرئی اور طلائی اور
زیور مین اسی حساب سی زکوۃ دی اور دوسو درم سی جو زیادہ پڑی تو چالیس درم تک اور چار دینار تک زکوۃ نہین اور
جب درم چالیس اور دینار چار ہون درمون مین ایک درم اور دینارون مین دو قیراط زکوۃ دی اور دینار بیس
قیراط کا ہوتا ہی اور قیراط پانچ جو کا اور درم چودہ قیراط کا مسئلہ درم اور دینار کھوٹا اگر تانبا وغیرہ
آمیزش کم ہی خالص کا حکم رکھتا ہی اور جو زیادہ آمیزش ہی تو اسباب کا حکم ہی مسئلہ فقیر اور مسکین
اور عامل زکوۃ کو اور اسکو جو جہاد نکر سکی اور مسافر کو زکوۃ دینا درست ہی مسئلہ اصول یعنی باپ
دادا پردادا اور ماں نانا پرنانا نانی پرنانی دادی پردادی کو آدم و حوا تک اور فروع یعنی اولاد کو اور
بی بی کو اور اپنی غلام کو اور ذمی کو اور بنی ہاشم اور شیخ ناصریہ کو یعنی اولاد جناب ناصر الدین محمد بن
عبد اللہ بن عمر رض کہ امام حسن علیہ السلام کی نواسی ہین چنانچہ مولف انہین کی اولاد ہی انکو زکوۃ ندی
مگر صدقہ ذمی کو دینا درست ہی مسئلہ اگر مستحق زکوۃ سمجھکر زکوۃ دی اسکی بعد ظاہر ہوا کہ وہ غلام اس شخص
کا تھا پھر زکوۃ دی اور اگر ظاہر ہوا کہ غنی یا باپ یا بیٹا یا ہاشمی یا ناصری ہی زکوۃ اعادہ نکری صرف فقیر سمجھ کی ادا کی

یا تین دن کا کہانا مار کہتا ہو اور مسکین وہی کہ کچہہ نہ رکہتا ہو مسئلہ پانچ اونٹون مین ایک بکری اور پچیس
مین برس دن کا اونٹ کا بچہ چھتیس مین دو برس کا چہیالیس مین تین برس کا بچہ اکسٹہہ مین چار برس کا چہتر
مین دو بچی دو دو برس کی اکانوی مین ایک سو بیس تک دو بچی تین برس کی اسکی بعد زیادہ ہون
ہر پانچ مین ایک بکری اور جب ایک سو پینتالیس کو پہنچین دو بچی تین برس کی اور ایک سال
بہر کا پانسو پچاس مین تین بچی تین سال کی اسی طرح ہمیشہ حساب کرتا رہی مسئلہ تیس گایون مین
ایک بچہ برس دن کا چالیس مین دو برس کا اگر بچہ بہم نہ پہنچی قیمت دی اور اسی طرح حساب کرتا
رہی مسئلہ چالیس بکریون مین ایک سو بیس تک ایک بکری اسکی بعد دو بکریان دو سو تک
اسکی بعد ہر سیکڑی مین ایک بکری زیادہ کرتا رہی مسئلہ جو سونا یا چاندی زمین زراعت مین گڑا ہوا پایا پانچوان
حصہ حاکم کو دی اور جو گہر یا زمین مین اپنی پایا کچہہ نہین اور جو دریا یا پانچوان حصہ لی وہ جو فیروزہ یا موتی یا
عنبر پایا کچہہ واجب نہین مسئلہ مسجد بنانا اور کفن مردہ کو دینا یا قرض مردہ کا دینا اور غلام مول لینا واسطے
ادا کرنی کی زکوۃ کو یہ بھی درست نہین مسئلہ پہنچانا زکوۃ کا دوسری شہر مین درست نہین مگر یہ کہ اقربا حاجتمند کو وہی
اوس شہر مین رہتی ہون یا لوگ اوس شہر کی محتاج زیادہ ہون مسئلہ کام کی جانورون
اور بوجھ لیجانی والی اور گہر کی چارہ کہانی والون مین زکوۃ نہین مسئلہ بہیڑ
بکری کا حکم ایک ہی اور جو بکری زکوۃ مین دی ایک برس سی کم نہو نہ بہت خوب نہ بہت
دبلی مسئلہ خچرون اور گدہون مین زکوۃ نہین اونٹ اور گای اور بکری کی بچون مین
زکوۃ نہین اور گہوڑون مین اگر چرائی پر ہو فی راس ایک دینار یا قیمت کری اور دو سو درم
مین پانچ درم دی مسئلہ جسپر زکوۃ واجب ہی صدقہ فطر واجب ہی اپنی طرف
سی اور اولاد صغیر اور غلام کی طرف سی الحمد للہ علی الاختتام ✦ والصلوۃ والسلام ✦
علی رسولہ خیر الانام ✦ وآلہ واصحابہ الکرام خاتمہ اسکی سوا احکام حج کی اور دعا بین حرم شریف
کی خادم تعلیم کر لیتی ہین اور جسکو شوق مطالعہ ہو بڑی کتابون مین دیکہی اس مختصر مین
گنجایش نہ تہی اور اس مین تو غرض صرف بیان عظمت اور فضیلت ان چار ارکان کا تہا

شوق ہو لائق کی لیی جب انسان کو ذوق مراتب دریافت کرنا کتنا کام ہی ف آگہی چاہیکر
پہلی اپنا ایمان درست کری وہ کیا کہ خدا کو ایک جاننا اور اوسکا شریک نماننا اور ہر کام کا مالک
اوسیکو سمجہنا اور ضرر اور نفع اوسیکی طرف سی جاننا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہیجا ہوا اللہ تعالے
کا برحق جاننا اور جو کچھہ حضرت کی طرف سی لائی اوسی سچ جاننا پہر اسلام پر مضبوط ہونا یعنی
صلوۃ اور صوم اور زکوۃ اور حج وغیرہ اوامر اور بازرہنا منہیات سی جیسی چوری غنا باری
جہوٹ زنا مار ڈالنا مومن کا اور آزار دینا مومن کا بی حجت شرعی اور شراب پینا اور جوا کہیلنا
اور غیبت کرنا اور مانند اسکی اور اگر واسطی تحقیق اختلافات کی اور علم بہی پڑہی مضایقہ نہیں و
الا کچھہ ضرور نہیں جس پیشوا کا معتقد ہوا وسکی پیچہی چلا جاوی اور اختلاف علما کا رحمت ہی
کسیکو بدگمانی لے الله تعالے اپنی حبیب کی صدقی سی سبکو بخش دیگا بشرط ایمان کی مگر شرک نہیں بخشیگا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

للہ الحمد والمنة کہ کتاب مستطاب ارکان اربعہ مؤلفہ فاضل بی بدل عالم باعمل جناب
مولوی مقبول احمد صاحب نے بامری تصحیح جناب مولانا و بالفضل اولانا جناب
مولوی قدرت احمد صاحب والد مؤلف و مقابلہ حافظ عظیم اللہ
ساکن پیلی بہیت سلمہم اللہ تعالی بتاریخ بستم شہر شوال ۱۲۶۲ ہجری
در مطبع مطبوعہ مصدر افعال حسنہ ملیہ مخزن
شمایل حمیدہ مکرم زمن جناب
میر حسن اللہ میر
بکمال مرحوم پیرایہ
انطباع یافت

ف قربانی عید الاضحی کی دن مسلمان آزاد تونگر صاحب کو جو شہر کی رہنی والی ہو واجب
ہی واسطی ذات اپنی کی اور اولاد اور ازواج سی واجب نہین مگر یہ کہ اگر مالدار ہون اپنی
مال سی دین اور وقت قربانی کا صبح صادق روز عید کی بارہوین تک شہر کی رہنی والی کو
پہلی نماز عید سی قربانی جایز نہین اور گاؤن کی رہنی والی کو قبل نماز عید کی جایز ہی اور
قربانی مین بکری واسطی ایک شخص کی اور گای اور اونٹ واسطی سات آدمی کی معتبر ہی
مگر چاہیی کہ قربانی ہولی اور اندہی اور لنگڑی کہ مذبح تک نہ جا سکی اور کان اور دم اور سرین بیشتر کٹا
ہوا اور اگر گوشت قربانی کا آپ کہائی اور تونگرون یا درویشون کو دی اور ذخیرہ کری بہی
جایز ہی اور تیسرا حصہ گوشت کا اور پوست صدقہ کرنا مستحب ہی **مسئلہ** چاہیی کہ گوسفند کو ذبح کری
یعنی رگین حلق اوسکی کی نام اللہ کا لیکر کاٹی اور اونٹ کو نحر کری یعنی قریب سینہ کی رگین اوسکی
کاٹی اور اگر بالعکس کرین مکروہ ہی **مسئلہ** جو بعد ذبح یا نحر کی شکم مذبوح یا منحور سی بچہ مردہ
نکلا کہانا اوسکا درست ہی **مسئلہ** ذبح کرنا ناخن یا سینگ یا دانت سی کہ جسم سی جدا ہون
یا سنگ تیز سی درست ہی غرض کہ اوس چیز سی ذبح کرنا کہ رگین کاٹی اور خون بہی درست ہی
ف گدہی کا دودہ پینا مکروہ ہی اور کہانا اور پینا اور روغن سر مین ڈالنا او خوشبو لگانا
چاندی اور سونی کی برتن سی مرد اور عورت کو مکروہ ہی اور سوار ہونا زین نقرئی پر اور بیٹہنا
کرسی زرکوب پر درست ہی مگر جس جگہہ کہ چاندی لگی ہی وہان نہ بیٹہی **مسئلہ** اگر کسی شخص
کو واسطی مہمانی کی بلایا اور وہان چرچا باجی اور راگ کا ہو بیٹہہ جاوی اور کہانا کہائی
اور روانہ ہو **مسئلہ** جو کپڑا کہ صرف ریشم کا ہو مرد کو پہننا اوسکا حرام ہی مگر بقدر چار انگشت سنجاف
درست ہی اور عورت کو ریشم پہننا درست ہی **مسئلہ** مرد کو دیکہنا عورت بیگانہ آزاد کا سوای منہہ اور
دونون ہتہیلیون کی بشرطیکہ امین ہووی شہوت سی مکروہ ہی مگر قاضی کو وقت حکم دینی کی اور گواہ کو بہی
وقت گواہی کی دیکہنا عورت بیگانہ کا جایز ہی گو شہوت سی نڈر نہو اسی طرح طبیب کو بہی مقام
مرض کا دیکہنا درست ہی اور دیکہنا مرد کا اور عورت کا مرد بیگانہ کو سوا ناف سی زانو تک درست ہی